پوپ کی جائے رہائش

وٹیکن سٹی سٹیٹ

محمد اسلم رانا ایڈیٹر ماہنامہ المذاہب ملک پارک شاہدرہ لاہور

ویٹی کن سٹی دنیا کی سب سے چھوٹی ریاست ہے جہاں دنیا کے مختلف حصوں میں بسنے والے ایک ارب سے زائد کا تھولک مسیحیوں کے روحانی پیشوا پوپ جان پال دوم مقیم ہیں اور یہیں سے وہ کاتھولک مسیحیوں کی روحانی پاسبانی کے فرائض سرانجام دیتے ہیں وٹیکن اٹلی کے دارالحکومت روم شہر کے وسط میں دریائے ٹیبر کے دائیں کنارے مونتے ماریو اور جنا کولو کی پہاڑیوں کے درمیان واقع ہے۔ دراصل وٹیکن ان پہاڑیوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ جہاں کبھی رومی بادشاہ نیرو کے باغات اور تماشا گاہیں ہوا کرتی تھیں۔

اگر تاریخی لحاظ سے دیکھا جائے تو پہلی صدی میں وٹیکن کا علاقہ روم شہر کی حدود سے باہر واقع تھا اور اسے ویٹی کانوم پکارا جاتا تھا۔ رومی بادشاہ نیرو کی ایذارسانیوں کے دوران مسیح کے شاگرد پطرس کو جہاں پر مصلوب کیا گیا تھا بعد میں اسے اسی مقام پر دفن کیا گیا تھا۔ جب رومی بادشاہ قسطنطین نے ۳۳۵ء میں مذہبی رواداری کا اعلان کرتے ہوئے مسیحیوں کو مذہبی آزادی عطا کی تو رومی مسیحیوں نے مقدس پطرس کے مقبرہ پر ایک چھوٹا سا گرجا تعمیر کر دیا جو آج دنیا بھر میں سب سے بڑا گرجا ہے۔

مقدس پطرس کے جانشین پوپ صاحبان نے اسی مقام کو اپنی مستقل جائے رہائش بنا لیا۔ قرون وسطیٰ میں پوپ نے یہ قطعہ اراضی خرید کر وٹیکن کو اپنی ذاتی ملکیت بنالیا۔ ۸۴۸ء میں پوپ لیو چہارم نے اس کے اردگرد ایک بلند و بالا مضبوط فصیل تعمیر کرادی جو آج وٹیکن سٹی سٹیٹ کی حد بندی کی نشاندہی کرتی ہے۔ مگر وٹیکن کو آزاد اور خودمختار ریاست بنانے کی ضرورت اس وقت پیش آئی جب پاپائی ریاستیں پوپ سے چھن گئیں۔ جرمنی کی نازی پارٹی اور اٹلی کی فاشی پارٹی نے انسانی حقوق کو بری طرح پامال کرنا اور سیاسی اقتدار نے کلیسائی اختیار کو چیلنج کرنا شروع کر دیا۔ پوپ کو ایک ایسے مرکز کی ضرورت تھی جہاں سے وہ غیر جانب دار رہتے ہوئے اپنے روحانی مقصد کو پورا کر سکے۔ مذہب ریاست سے علیحدگی اختیار کر چکا تھا ان حالات میں ۱۹۲۹ء میں حکومت اٹلی اور وٹیکن کے درمیان معاہدہ لاطیرن (Lateran Treaty) طے پایا جس کی رو سے وٹیکن اور روم کے اندر کلیسیا کی دیگر املاک کو پوپ کے حوالہ کر دیا گیا۔ اور وٹیکن کو آزاد اور خودمختار حیثیت حاصل ہوگئی تاکہ پوپ ہر قسم کے دباؤ سے آزاد رہ کر اپنے روحانی فرائض ادا کرے۔ ۱۹۲۹ء میں وٹیکن سٹی دنیا کے نقشہ پر آزاد اور خودمختار ریاست کی حیثیت سے ابھرا۔ اسے فوری طور پر عالمی برادری کی تائید حاصل ہوگئی۔ وٹیکن اقوام متحدہ کا رکن ہے۔ دیگر ملکوں کے ساتھ اس کے باقاعدہ سفارتی تعلقات قائم ہیں۔ وٹیکن کا سرکاری نام "وٹیکن سٹی سٹیٹ" (Vatican City State) ہے۔ اس کا کل رقبہ ایک سو آٹھ ایکڑ ہے۔ آبادی تقریباً ڈیڑھ ہزار افراد پر مشتمل ہے جو دراصل پوپ کے سیکرٹریٹ کا عملہ ہے۔

اس ریاست کا سربراہ پوپ ہوتا ہے۔ جس کا انتخاب دنیا بھر کے کارڈینل صاحبان کرتے ہیں۔

منتخب پوپ تاحیات ریاست کا سربراہ ہوتا ہے۔ وٹیکن کا اپنا قومی پرچم ہے۔ جس کا رنگ پیلا اور سفید ہے اور پہلے حصہ پر پوپ کا تاج اور چاپیاں بنی ہوتی ہیں۔ ویٹی کن سٹی دنیا کی واحد ریاست ہے جس کی نہ تو اپنی فوج ہے اور نہ ہی جدید اسلحہ ۔ نظم و نسق چلانے کے لئے پوپ کے محافظ دستے موجود ہیں جنہیں سوئیس گارڈ (Swiss Gaurds) کہا جاتا ہے یہ دستے سوئزر لینڈ کی حکومت ایک مخصوص مدت کے لئے بھیجتی ہے۔ وٹیکن سٹی کا ڈاک و تار کا نظام اپنا ہے ۔ محکمہ ڈاک اپنے ٹکٹ جاری کرتا ہے۔ وٹیکن کا اپنا سرکاری بنک ہے ریڈیو سٹیشن بھی اپنا ہے۔ جوروزانہ دنیا کی ۳۰ مختلف زبانوں میں پروگرام نشر کرتا ہے۔ وٹیکن کے ہفت روزہ اخبار کا نام مبصر ہے جو چار زبانوں میں شائع ہوتا ہے۔ اس کا اپنا ریلوے سٹیشن ہے۔

وٹیکن ہر طرف مجسموں سے بھرا پڑا ہے۔ مسیح اور مریم اور فرشتوں کے مجسموں سے لیکر بعد کے مسیحی اکابرین اور مختلف زمانوں کے پوپ صاحبان کے بت جگہ جگہ لگے ہوئے نظر آتے ہیں۔ سنگ مرمر کا ایک مجسمہ اٹلی کے سنگتراش مائیکل انجیلو کا بنایا ہوا بہت اہمیت رکھتا ہے۔ اس میں مرے ہوئے مسیح کو ماں مریم نے گود میں سنبھال رکھا ہے۔ مقدس پطرس کا بت بہت بڑا ہے لوگ عقیدت سے اس کے پاؤں کو چھوتے اور چومتے ہیں۔

وٹیکن کی سرکاری زبان لاطینی ہے۔ تمام سرکاری احکامات و بیانات اسی میں جاری کئے جاتے ہیں ۔ لاطینی مردہ زبان ہے صرف کچھ خاص علماء ہی اس میں مہارت رکھتے ہیں ۔ چنانچہ زباندانی کی غلطیاں اکثر ہوتی رہتی ہیں۔ مثلاً ۱۹۸۹ء میں پوپ کے سکنڈے نیویا کے سفر کے موقع پر وٹیکن حکومت نے ایک یاگاری ٹکٹ جاری کیا۔ اس میں سویڈن کے لئے جو قدیم لاطینی لفظ Sueta لکھا گیا تھا اس کا تلفظ غلط تھا۔

> In 1989 the Heirarchy was embarassed when a stamp commemorating pope John Paul ii's trip to Scamdinavia misspelled the latin word for **sweden** **(Time 7.10.1991)**

اس قسم کے ناخوشگوار واقعات سے متاثر ہو کر وٹیکن نے لاطینی زبان کی ایک ڈکشنری خصوصی اہتمام سے تیار کرائی ہے۔ اس میں ۳۵۰۰ نئے الفاظ شامل ہیں۔ اس کی پہلی جلد حال میں چھپی ہے اور دوسری جلد عنقریب چھپنے والی ہے۔ یہ کام ۱۵ سالہ ادارہ Latin Foundation لاطینی فاؤنڈیشن کے سپرد ہے۔

وٹیکن کو دیکھ کر یہ تاثر ذہن میں نہیں آتا کہ مذہب کسی خدا پر مبنی نظریہ کا نام ہے۔ اس کے برعکس اس کو دیکھنے سے یہ تاثر ابھرتا ہے کہ مذہب ایک ایسا نظریہ یا عقیدہ ہے جو انسانی شخصیتوں کے تقدس پر قائم ہے۔

(بہ شکریہ نقیب لاہور اور الرسالہ دہلی)